



Abraham

ابراہیم

إِبْرَاهِيمَ

In the name of Allah, Most Gracious, Most Merciful.

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

1. Alif. Lam. Ra. (This is) a Book which We have revealed to you (Muhammad) that you might bring mankind out from darkneses into the light, by the permission of their Lord, to the path of the All Mighty, the Owner of Praise.

الْر۔ یہ ایک کتاب ہے نازل کیا ہے ہم نے اس کو تم پر تاکہ تم نکالو لوگوں کو اندھیروں سے روشنی کی طرف۔ انکے رب کے اذن سے اس راستے کی طرف جو عزت والے نبیوں والے مالک کا ہے۔

الْر كِتَابٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلَى صِرَاطٍ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ

2. Allah it is, to whom belongs all that is in the heavens and all that is on the earth. And woe unto the disbelievers from severe punishment.

اللہ وہ ہے کہ اسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں۔ اور تباہی ہے کافروں کے لئے عذاب شدید (کی وجہ) سے۔

اللّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ وَوَيْلٌ لِّلْکٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِیْدٍ

3. Those who love the life of this world over the Hereafter, and hinder (people) from the path of Allah and seek therein crookedness, such are

وہ لوگ جو پسند کرتے ہیں دنیاوی زندگی کو آخرت کے مقابلے میں اور روکتے ہیں اللہ کے راستے سے اور ڈھونڈتے ہیں اس میں کجی۔ یہ لوگ

الَّذِیْنَ یَسْتَحِبُّوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا عَلَی الْاٰخِرَةِ وَیَصُدُّوْنَ عَنِ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَیَبْغُوْنَهَا عَوْجًا اُولٰٓئِكَ فِی ضَلٰلٍ بَعِیْدٍ

in that was for you a tremendous trial from your Lord.”

میں آزمائش تھی تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی۔



7. And when your Lord proclaimed: “If you are grateful, I will surely increase you (in favor), and if you deny, indeed, My punishment is severe.”

اور جب آگاہ کیا تمہارے رب نے کہ اگر شکر کرو گے تم تو یقیناً میں زیادہ دوں گا تمہیں اور اگر ناشکری کرو گے تم تو یقیناً میرا عذاب بہت سخت ہے۔

وَ إِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِن شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ وَ لَئِن كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ ﴿٧﴾

8. And Moses said: “If you disbelieve, you and whoever is on the earth together, then certainly, Allah is indeed Self Sufficient, Owner of all Praise.”

اور کہا موسیٰ نے کہ اگر ناشکری کرو تم اور وہ لوگ جو زمین میں ہیں سب کے سب۔ تو بیشک اللہ بے نیاز ہے قابل تعریف ہے۔

وَ قَالَ مُوسَىٰ إِنَّ تَكْفُرُوا أَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا فَإِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿٨﴾

9. Has there not reached you the news of those before you, the people of Noah, and Aad, and Thamud, and those after them. None knows them but Allah. To them came their messengers with clear proofs, but they thrust their hands into their mouths, and said: “Indeed, we disbelieve in that with which you have been sent, and

کیا نہیں پہنچی تم کو خبر ان لوگوں کی جو تم سے پہلے تھے۔ قوم نوح اور عاد اور ثمود۔ اور وہ لوگ جو انکے بعد تھے۔ نہیں جانتا جنہیں سوائے اللہ کے۔ آنے تھے انکے پاس انکے رسول واضح نشانیوں کے ساتھ تو رکھ دیئے انہوں نے اپنے ہاتھ ان کے مونہوں پر (کہ خاموش رہو) اور کہنے لگے کہ بیشک ہم انکار کرتے ہیں اس سے تم کو بھیجا گیا ہے جسکے ساتھ اور بیشک ہم بڑے شک میں ہیں اس

أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَأُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوحٍ وَ عَادٍ وَ ثَمُودَ وَ الَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ لَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا اللَّهُ جَاءَهُمْ رَسُولُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَرَدُّوا أَيْدِيَهُمْ فِي آفْوَاهِهِمْ وَ قَالُوا إِنَّا كَفَرْنَا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ وَ إِنَّا لَفِي شَكٍّ مِمَّا تَدْعُونَنَا إِلَيْهِ مُرِيبٍ ﴿٩﴾

indeed we are in grave doubt of that to which you invite us.”

میں تم بلا تے ہو ہمیں جس کی طرف بہت تردد کے ساتھ۔

10. Their messengers said: “Can there be any doubt about Allah, the Creator of the heavens and the earth. He calls you that He may forgive you of your sins and give you respite for a term appointed.” They said: “You are not but mortals like us. You wish to turn us away from what our fathers used to worship. Then bring to us a clear authority.”

کہا انکے رسولوں نے کیا اللہ کے بارے میں شک ہے جو پیدا کرنے والا ہے آسمانوں اور زمین کا۔ وہ بلا تا ہے تمہیں تاکہ معاف فرمادے تمہیں تمہارے گناہوں پر اور مہلت دے تلو ایک مدت مقرر تک۔ وہ کہنے لگے کہ نہیں ہو تم مگر بشر ہمارے ہی جیسے۔ تم چاہتے ہو کہ روکو وہیں ان سے جن کو پوجتے رہے ہیں ہمارے آباؤ اجداد۔ تو لے آؤ کوئی واضح دلیل۔

قَالَتْ رُسُلُهُمْ أَلَا لِلَّهِ شُكُّ فَاطِرِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَدْعُوكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى قَالُوا إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا تُرِيدُونَ أَنْ تَصُدُّونَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا فَأْتُونَا بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿١٠﴾

11. Their messengers said to them: “We are not but mortals like yourselves, but Allah bestows favor upon whom He wills of His slaves. And it is not ours that we bring you an authority, except by the permission of Allah. And upon Allah let those who believe put their trust.”

کہا ان سے انکے رسولوں نے کہ نہیں ہیں ہم مگر بشر تمہارے ہی جیسے لیکن اللہ احسان کرتا ہے اسپر جس پر وہ چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے۔ اور نہیں ہے ہمارے اختیار میں کہ ہم لے آئیں تمہارے پاس دلیل مگر اللہ کے اذن سے اور اللہ پر توکل رکھنا چاہیے مومنوں کو۔

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ إِنْ نَحْنُ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَمُنُّ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَ مَا كَانَ لَنَا أَنْ نَأْتِيَكُمْ بِسُلْطَانٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَعَلَىٰ اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١١﴾

12. “And what is it with us that we should not put our trust upon Allah, and indeed He has guided us our ways. And we shall certainly bear with patience of what hurt you may cause us. And upon Allah let those who trust put their trust.”

اور کیا ہوا ہمیں کہ نہ توکل کریں ہم اللہ پر اور بیشک ہدایت دی ہے اسے ہمیں ہمارے راستے میں۔ اور ہم ضرور صبر کریں گے اس پر جو تکلیفیں تم ہم کو دیتے ہو۔ اور اللہ پر توکل رکھنا چاہیے اہل توکل کو۔

وَمَا لَنَا أَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلَى مَا آذَيْتُمُونَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿١٢﴾

13. And those who disbelieved said to their messengers: “We will surely drive you out from our land, or you must return to our religion.” So their Lord revealed to them: “Surely, We shall destroy the wrong doers.”

اور کہا ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا اپنے رسولوں سے کہ ضرور نکال دیں گے ہم تم کو اپنے ملک سے یا تم لوٹ آؤ ہمارے مذہب میں۔ پس وحی بھیجی انکی طرف انکے رب نے کہ ہم ضرور ہلاک کر دیں گے ظالموں کو۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ أَرْضِنَا أَوْ لَتَعُوذُنَّ فِي مِلَّتِنَا فَأَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظَّالِمِينَ ﴿١٣﴾

14. “And surely, We shall make you dwell in the land after them. That is for him who fears standing before Me and fears My threat.”

اور ضرور آباد کر دیں گے ہم تم کو اس زمین میں انکے بعد۔ یہ ہے اس کے لئے جو ڈرے میرے سامنے کھڑے ہونے سے اور خوف کرے میرے عذاب سے۔

وَلَنُسَكِّنَنَّكُمْ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِهِمْ ذَلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِي وَخَافَ وَعِيدِ ﴿١٤﴾

15. And they sought victory (from their Lord), and was bought to a complete loss

اور فتح چاہی انہوں نے اور نامراد رہ گیا ہر جبر کر نیوالا ضدی۔

وَاسْتَفْتَحُوا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ﴿١٥﴾

every **obstinate,**
arrogant dictator.

16. **Beyond him there**
is Hell, and he will
be made to drink of
festering water.

17. He will sip it
unwillingly, and not
quite swallow it, and
death will come to him
from every side, yet
he will not die. And
beyond him will be a
great punishment.

18. The parable of
those who disbelieve
in their Lord is (that)
their deeds are like
ashes, which the wind
blows furiously on
a stormy day. No
power have they
over anything that
they have earned.
That is the straying,
far away.

19. Have you not
seen that Allah has
created the heavens
and the earth in truth.
If He wills, He
could take you away
and bring in a new
creation.

اسکے آگے ہے دوزخ اور پلایا جائے
گا اسے پانی پیپ والا۔

وہ پئے گا اسکو گھونٹ گھونٹ کر کے
اور نہیں گلے سے اتار سکے گا اور آ
رہی ہوگی اسے موت ہر طرف سے
اور نہیں وہ مر سکے گا۔ اور اسکے آ
گے ہے ایک سخت عذاب۔

مثال ان لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا
اپنے رب کے ساتھ انکے اعمال
ایسی راکھ کے مانند کہ اڑالے جائے
جسکو آندھی ایک طوفانی دن میں۔
نہیں قدرت ہو سکے گی انہیں جو
انہوں نے کمایا اس پر کچھ بھی۔ یہی
تو ہے وہ گمراہی بہت دور کی۔

کیا نہیں دیکھا تو نے کہ بیشک اللہ
نے پیدا کیا ہے آسمانوں اور زمین کو
حق کے ساتھ۔ اگر وہ چاہے تو لے جا
ئے تم کو اور لے آئے ایک نئی
مخلوق۔

مِّنْ وَرَائِهِ جَهَنَّمُ وَ يُسْقَى
مِنْ مَّاءٍ صَدِيدٍ ﴿١٦﴾

يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُ وَ
يَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَمَا
هُوَ بِمَيِّتٍ وَمِنْ وَرَائِهِ عَذَابٌ
غَلِيظٌ ﴿١٧﴾

مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ
أَعْمَاهُمْ كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ بِهِ
الرِّيحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ لَا
يُقْدِرُونَ مِمَّا كَسَبُوا عَلَى شَيْءٍ
ذَلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ﴿١٨﴾

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ إِنَّ يِشَاءُ
يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ
جَدِيدٍ ﴿١٩﴾

20. And that is not at all difficult for Allah.

اور نہیں ہے یہ اللہ کے لئے کچھ مشکل۔

وَمَا ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ



21. And they shall appear before Allah all together, then the weak ones will say to those who were arrogant: "Indeed, we were following you, so can you avail us against the punishment of Allah any thing." They will say: "If Allah had guided us, we would have guided you. It is all the same for us, whether we rage or have patience. For us (there is) not any place of refuge."

اور حاضر ہوں گے اللہ کے سامنے سب کے سب۔ تو کہیں گے کمزور لوگ ان سے جو بڑے بنے ہوئے تھے یقیناً ہم تھے تمہارے تابع۔ تو کیا تم دفع کر سکتے ہو ہم پر سے اللہ کے عذاب میں سے کچھ بھی۔ وہ کہیں گے کہ اگر ہدایت دیتا ہمیں اللہ تو ہدایت کرتے ہم تم کو۔ برابر ہے ہمارے لئے کہ ہم گھبراہٹ ظاہر کریں یا صبر کریں۔ نہیں ہے ہمارے لئے کوئی جگہ رہائی کی۔

وَبَرَزُوا لِلَّهِ جَمِيعًا فَقَالَ الضُّعْفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُّعْتَدُونَ عَلَيْنَا مِنْ عَذَابِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ قَالُوا لَوْ هَدَانَا اللَّهُ لَهَدَيْنَاكُمْ سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَجْرُ عَلَانَا أَمْ صَبْرُنَا مَا لَنَا مِنَ الْحَيْصِ

22. And Satan will say when the matter has been decided: "Indeed, Allah promised you the promise of truth. And I (too) promised you, then I betrayed you. And I did not have over you any authority except that I invited you and you responded to me.

اور کہے گا شیطان جب ہو چکے گا فیصلہ۔ بیشک اللہ نے وعدہ کیا تھا تم سے۔ ایک وعدہ بالکل سچا۔ اور جو وعدہ میں نے تم سے کیا تھا پھر میں نے تم سے اس کے خلاف کیا۔ اور نہیں تھا میرا تم پر کسی طرح کا زور مگر یہ کہ میں نے تم کو دعوت دی تھی تو تم نے کہنا مان لیا میرا۔

وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا قُضِيَ الْأَمْرُ إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعَدَ الْحَقُّ وَعَدْتُكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ وَمَا كَانَ لِي عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ إِلَّا أَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِي فَلَا تَلُومُونِي وَتُلُومُوا أَنْفُسَكُمْ مَا أَنَا

So do not blame me, and blame yourselves. I can not help you, and you can not help me. Indeed, I disbelieved in that which you ascribed to me before. Indeed, the wrong doers, for them is a painful punishment.”

تو نہ ملامت کرو مجھے بلکہ ملامت کرو اپنے آپ کو۔ نہ میں تمہاری فریاد رسی کر سکتا ہوں اور نہ تم میری فریاد رسی کر سکتے ہو۔ یقیناً میں انکار کرتا ہوں اس سے جو کہ تم مجھے شریک بناتے تھے اس سے پہلے۔ بیشک جو ظالم ہیں انکے لئے دردناک عذاب ہے۔

بِمُصْرِحِكُمْ وَمَا أَنْتُمْ بِمُصْرِحِيَّ
إِنِّي كَفَرْتُ بِمَا أَشْرَكْتُمُونِ مِنْ
قَبْلِ إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ
أَلِيمٌ ﴿٢٢﴾

23. And those who believed and did righteous deeds will be admitted to gardens underneath which rivers flow, abiding therein with the permission of their Lord. Their greeting therein will be: “Peace.”

اور داخل کئے جائیں گے وہ لوگ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک اعمال ان بہشتوں میں بہ رہی ہیں جتنکے نیچے نہریں وہ رہیں گے ہمیشہ ان میں اپنے رب کے اذن سے۔ وہ باہمی ملاقات پر کہیں گے وہاں سلام۔

وَأُدْخِلَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ
تَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ﴿٢٣﴾

24. Have you not seen how Allah sets forth a parable. A good saying like a good tree, its root sets firm, and its branches (reaching) into sky.

کیا نہیں دیکھا تو نے کہ کیسی بیان فرمائی ہے اللہ نے مثال کلمہ طیبہ کی جیسے ایک درخت پاکیزہ جس کی جڑ مضبوط ہو اور اس کی شاخ آسمان میں ہو۔

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ صَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا
كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ
أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي
السَّمَاءِ ﴿٢٤﴾

25. Giving its fruit at all times, by

وہ لاتا ہو اپنا پھل ہر موقع پر اپنے

تُؤْتِي أَكْلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا

the permission of its Lord. And Allah sets forth parables for mankind that perhaps they will reflect.

رب کے حکم سے۔ اور بیان فرماتا ہے اللہ مثالیں لوگوں کے لئے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٢٥﴾

26. And the parable of an evil saying is like an evil tree, uprooted from above the earth, not possessing any stability.

اور مثال کلمہ خبیثہ کی جیسے ایک درخت ناپاک کہ اکھیر کر پھینک دیا جائے زمین کے اوپر ہی سے۔ نہیں ہے اسکو کوئی ثبات۔

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ ۖ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿٢٦﴾

27. Allah keeps firm those who believe, by a firm saying, in the life of this world and in the Hereafter. And Allah will cause to go astray those who are wrong doers. And Allah does what He wills.

ثبات عطا فرماتا ہے اللہ ان کو جو ایمان لائے قول حق سے دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں۔ اور گمراہ کر دیتا ہے اللہ ظالموں کو۔ اور کرتا ہے اللہ جو چاہتا ہے۔

يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَيُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ ۖ وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ﴿٢٧﴾

28. Did you not see at those who have exchanged Allah's favor with ingratitude, and settled their people to the abode of ruin.

کیا نہیں دیکھا تو نے ان لوگوں کو بدل ڈالا جنہوں نے اللہ کے احسان کو ناشکری سے اور لا اتارا اپنی قوم کو تباہی کے گھر میں۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَتَ اللَّهِ كُفْرًا وَآحَلُّوا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿٢٨﴾

29. Hell, in which they will (enter to) burn, and an evil place to settle in.

دوزخ۔ داخل ہوں گے وہ اس میں۔ اور وہ بدترین ٹھکانہ ہے۔

جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿٢٩﴾

30. And they set up rivals to Allah that

اور مقرر کئے انہوں نے اللہ کے

وَجَعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا لِيُضِلُّوا عَنْ

they may mislead (people) from His path. Say: "Enjoy for a while, then certainly, your journey's end will be to the Fire."

31. Say (O Muhammad) to My those slaves who have believed that they should establish prayer and spend from what We have provided them, secretly and publicly, before that there comes a day in which there will be no bargaining, nor friendship.

32. Allah is He who has created the heavens and the earth, and He sent down water from the sky, producing thereby of the fruits as provision for you. And He has made the ships to be of service to you, that they may sail through the sea by His command, and He has made rivers to be of service to you.

شریک تاکہ گمراہ کریں اسکے راستے سے۔ کہدو کہ فائدے اٹھا لو پھر یقیناً تمہارا لوٹنا دوزخ کی طرف ہے۔

کہدو میرے ان بندوں سے جو ایمان لائے کہ قائم کریں نماز اور خرچ کرتے رہیں اس میں سے جو ہم نے انہیں دیا ہے پوشیدہ اور علانیہ اس سے پیشتر کہ آجائے وہ دن نہ (کام آئے) سودا جس میں اور نہ دوستی۔

اللہ وہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو اور نازل فرمایا آسمان سے پانی۔ پھر نکالا اس سے پھلوں کا رزق تمہارے لئے۔ اور زیر فرمان کیا تمہارے لئے جہازوں کو تاکہ وہ چلیں سمندر میں اس کے حکم سے۔ اور زیر فرمان کیا تمہارے لئے نہروں کو۔

سَبِيلِهِ قُلْ تَمَتَّعُوا فَإِنَّ مَصِيرَكُمْ إِلَى النَّارِ ﴿٣١﴾

قُلْ لِعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا يُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعَ فِيهِ وَلَا خِلَالَ ﴿٣٢﴾

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ وَ سَخَّرَ لَكُمْ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ وَ سَخَّرَ لَكُمْ الْآهْنَ ﴿٣٣﴾

33. And He has made to be of service to you the sun and the moon, constantly pursuing their courses. And He has made of service to you, the night and the day.

اور زیر فرمان کیا تمہارے لئے سورج اور چاند کو کہ دونوں ایک دگر پر چل رہے ہیں۔ اور زیر فرمان کیا تمہارے لئے رات اور دن کو۔

وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
دَائِبِينَ وَ سَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ
وَالنَّهَارَ ﴿٣٣﴾

34. And He gave you from all that you asked of Him. And if you would count the blessings of Allah, never will you be able to count them. Certainly, man is indeed a wrong doer, exceedingly ungrateful.

اور عنایت کی تم کو ہر چیز جو مانگی تم نے اس سے۔ اور اگر تم گننے لگو اللہ کی نعمتوں کو تو نہ کر سکو ان کا احاطہ۔ بیشک انسان بڑا بے انصاف ہے ناشکرا ہے۔

وَ اَتَّكُم مِّنْ كُلِّ مَا
سَأَلْتُمُوهُ وَإِنْ تَعَدُّوا نِعْمَتَ
اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا إِنَّ الْإِنْسَانَ
لَظَلُومٌ كَفَّارٌ ﴿٣٤﴾

35. And when Abraham said: “O my Lord, make this city (Makkah) secure, and keep me and my sons away from worshipping idols.”

اور جب کہا ابراہیم نے میرے رب بنا دے اس شہر کو امن کی جگہ اور بچا مجھے اور میری اولاد کو کہ ہم پر سنتش کرنے لگیں بتوں کی۔

وَ إِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ
هَذَا الْبَلَدَ آمِنًا وَ اجْنُبْنِي وَبَنِيَّ
أَنْ نَّعْبُدَ الْأَصْنَامَ ﴿٣٥﴾

36. “O my Lord, they indeed have led astray many among mankind. So whoever follows me, then he is indeed of me. And whoever disobeys me, then You are certainly Oft

اے میرے رب یقیناً انہوں نے گمراہ کیا ہے بہت سے انسانوں کو۔ سو جس نے میری پیروی کی تو یقیناً وہ میرا ہے۔ اور جس نے میری نافرمانی کی تو بیشک تو بخشنے والا مہربان ہے۔

رَبِّ إِيْمَنَ أَضَلَّنَ كَثِيرًا مِّنَ
النَّاسِ فَمَنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي
وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ
رَّحِيمٌ ﴿٣٦﴾

Forgiving, Most Merciful.”

37. “O our Lord, I have indeed settled some of my offspring in an uncultivated valley near your sacred House. O our Lord, that they may establish prayer. So make the hearts among the people affectionately inclined toward them, and provide for them from the fruits that they might be thankful.”

38. “O our Lord, certainly You know that which we conceal and that which we proclaim. And is not hidden from Allah any thing on the earth, nor in the heavens.”

39. “All the praises be to Allah who has given me, in my old age, Ishmael and Isaac. Surely, my Lord is indeed the All Hearer of supplication.”

ہمارے رب بیشک میں نے بسایا ہے اپنی اولاد کو ایک وادی میں جہاں کھیتی نہیں تیرے گھر کے نزدیک جو عزت والا ہے۔ ہمارے رب تاکہ یہ قائم کریں نماز سو کر دے تو دلوں کو لوگوں کے مائل انکی طرف اور رزق دے انہیں پھلوں میں سے تاکہ وہ شکر ادا کریں۔

ہمارے رب یقیناً تو جانتا ہے جو ہم چھپاتے ہیں اور جو ہم ظاہر کرتے ہیں۔ اور نہیں چھپی ہوئی اللہ سے کوئی چیز۔ زمین میں اور نہ آسمان میں۔

تمام شکر اللہ کا ہے جس نے عطا کئے مجھ کو بڑھاپے کی عمر میں اسما عیل اور اسحق۔ بیشک میرا رب ضرور سننے والا ہے دعا کو۔

رَبَّنَا اِنِّى اَسْكَنْتُ مِنْ دُرِّيْتِنِى بِوَادٍ غَيْرِ ذِى زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفِيْدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٧﴾

رَبَّنَا اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعَلِنُ وَمَا يَخْفٰى عَلٰى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمٰوٰتِ ﴿٣٨﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ وَهَبَ لِىْ عَلٰى الْكِبَرِ اِسْمَاعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ اِنَّ رَبِّىْ لَسَمِيْعُ الدُّعٰءِ ﴿٣٩﴾

40. "O my Lord, make me to establish prayer, and from my offspring (also). O our Lord, and accept my supplication."

میرے رب بنا تو مجھ کو قائم کر نیوالا نماز کا اور میری اولاد کو بھی۔ ہمارے رب اور قبول فرما میری دعا۔

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ﴿٤٠﴾

41. "O our Lord, forgive me and my parents and the believers on the day when the reckoning will be established."

ہمارے رب مغفرت فرما میری اور میرے ماں باپ کی اور مومنوں کی اس دن جب قائم ہوگا حساب۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿٤١﴾

42. And do not think that Allah is unaware of what the wrong doers do. He merely gives them respite until a day wherein eyes will stare in horror.

اور نہ سمجھنا کہ اللہ بیخبر ہے ان سے جو کام کر رہے ہیں یہ ظالم لوگ۔ درحقیقت وہ مہلت دے رہا ہے انکو اس دن کے لئے کہ پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی جس میں آنکھیں۔

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ ﴿٤٢﴾

43. (They will be) hastening forward, their heads lifted up, their gaze not returning towards them, and their hearts as empty.

دوڑ رہے ہوں گے اٹھائے ہوئے اپنے سر۔ نہ لوٹ سکیں گی خود اپنی طرف ان کی نگاہیں۔ اور انکے دل خوف سے ہوا ہو رہے ہوں گے۔

مُهَاطِعِينَ مُقْنِعِي رُءُوسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ وَأَفْئِدَتُهُمْ هَوَاءٌ ﴿٤٣﴾

44. And warn mankind of a day when the punishment will come upon them, then those who did wrong will say: "Our Lord, relieve us for

اور خبردار کر دو لوگوں کو اس دن سے جب آجانے گا ان پر عذاب تو کہیں گے وہ جنہوں نے ظلم کیا ہمارے رب مہلت عطا کر ہمیں تھوڑی مدت

وَ أَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا أَخْرِنَا إِلَىٰ آجَلٍ قَرِيبٍ لِّنَجِبَ دَعْوَتَكَ وَ نَتَّبِعِ الرَّسُولَ أَوْلَمَ

a little while. We will answer Your call and will follow the messengers.” (It will be answered): “And had you not sworn before (that there) would not be any decline for you.”

تک۔ تاکہ قبول کر لیں ہم تیری دعوت اور پیروی کریں ہم رسولوں کی۔ اور کیا نہیں قسمیں کھایا کرتے تھے تم اس سے پہلے کہ نہیں ہوگا تم پر کوئی زوال۔

تَكُونُوا أَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلِ
مَالِكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ﴿٤٤﴾

45. “And you dwelt in the dwellings of those who wronged themselves (of old) and it became clear to you how We dealt with them. And We put forth parables for you.”

اور رہتے تھے تم مکانوں میں انکے جنوں نے ظلم کیا تھا اپنے آپ پر اور ظاہر ہو چکا تھا تم پر کہ کیسا معاملہ کیا تھا ہم نے ان کے ساتھ۔ اور بیان کر دی تھیں ہم نے تمہارے لئے مثالیں

وَسَكَنْتُمْ فِي مَسْكِنِ الَّذِينَ
ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ
كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمْ
الْأَمْثَالَ ﴿٤٥﴾

46. And indeed, they plotted their plot, and their plot was with Allah. And even though their plot was such whereby the mountains should be moved.

اور یقیناً چل چکے تھے وہ اپنی چالیں اور اللہ کے پاس میں انکی سب چالیں۔ اور اگرچہ تمہیں انکی چالیں ایسی کہ ٹل جائیں ان سے پہاڑ۔

وَقَدْ مَكَرُوا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللَّهِ
مَكْرُهُمْ وَإِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ
لَيَتْرُكُنَّ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿٤٦﴾

47. So do not think that Allah will fail to keep His promise to His messengers. Certainly, Allah is All Mighty, All Able of Retribution.

تو نہ خیال کرنا کہ اللہ خلاف کر نیوالا ہے اپنے وعدہ کا رسولوں سے کیے ہوئے۔ بیشک اللہ زبردست ہے بدلہ لینے والا ہے۔

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ خَافِةً وَعْدِهِ
مُرْسَلَهُ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ ذُو
الْإِنْتِقَامِ ﴿٤٧﴾

48. The day when the earth will be changed

جس دن بدل دی جائے گی یہ زمین

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ

to another earth, and the heavens (also) and they will come forth to Allah, the One, the Irresistible.

دوسری زمین سے اور آسمان بھی اور پیش ہونگے سب اللہ کے حضور جو یکتا ہے بڑا زبردست ہے۔

وَالسَّمَوَاتِ وَبَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿٤٨﴾

49. And you will see the criminals on that day bound together in shackles.

اور تو دیکھے گا مجرموں کو اُس دن کہ جکڑے ہوئے ہیں زنجیروں میں۔

وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُّقْرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ﴿٤٩﴾

50. Their garments of pitch (tar), and fire covering their faces.

انکے کرتے تارکول کے ہوں گے اور لپٹ رہی ہوگی انکے چہروں کو آگ۔

سَرَابِيلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَتَغْشَىٰ وُجُوهُهُمُ النَّارُ ﴿٥٠﴾

51. That Allah may recompense each soul for what it has earned. Truly, Allah is swift at reckoning.

تاکہ بدلہ دے اللہ ہر شخص کو جو اس نے کمایا۔ بیشک اللہ جلد لینے والا ہے حساب۔

لِيَجْزِيَ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿٥١﴾

52. This is a proclamation for mankind and that they may be warned by it, and that they may know that He is only One God, and that those of understanding may take heed.

یہ پیغام عام ہے لوگوں کے لئے اور تاکہ ڈرایا جائے ان کو اس سے اور تاکہ وہ جان لیں کہ حقیقت میں وہی معبود ہے اکیلا اور تاکہ نصیحت حاصل کریں وہ جو عقل والے ہیں۔

هَذَا بَلَدٌ لِلنَّاسِ وَلِيُنذَرُوا بِهِ وَلِيَعْلَمُوا أَنَّمَا هُوَ إِلَهٌ وَاحِدٌ وَلِيُنذَرَ سُرًّا وَآجْرًا لِّلَّذِينَ آمَنُوا وَاللَّذِينَ آمَنُوا سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٥٢﴾

